۲۹۔ ایضاً ص/۲۱۹۔

۳۰۔ تذکرہ علماء اہلسنت ،ص/۲٦۰۔

۳۱۔ تذکرہ محدث سورتی ،ص ۲۱۱، ۲۱۲، بالاختصار

۳۲۔ ایضاً ص ۲۱۳ ، بالاختصار ، بحوالہ تاریخ ہند و پاکستان ،ص ۳٦۷ ،مولانا حکیم قاری احمد پیلی بھیتی ،مطبوعہ کراچی ،۱۹۷٦ء

۳۳۔ ایضاً ص ۲۱۵ ، ایضاً ص ۲۱٦ بحوالہ اخبار الفقیہ ،امرتسر ،۷ جولائی ۱۹۲٦ء

۳۴۔ ایضاً ص ۲۱۵ ، ۲۱٦ ، بالاختصار

۳۵۔ ایضاً ص ۲۱۷ ، بحوالہ الاستمداد ص ۱۹٦ ،مولانا احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمۃ ،مظہر فیض رضا لائلپور ۱۳۹٦ھ

۳٦۔ ایضاً ۔ص ۲۱۱

۳۷۔ ایضاً ص ۲۱۸ ، ۲۱۹ ، بالاختصار

۳۸۔ ایضاً ص ۲٦۹ ، ۲۷۰ ، بحوالہ المیزان بمبئی ،ص ۲۴۷ ، امام احمد رضا نمبر

۳۹۔ ایضاً ص ۲۷۰ ، تذکرہ علمائے اہلسنّت ،ص ۲۳۵ ، ۲۳٦ ، بحوالہ تحائف اشرفی ، فرش پر عرش ، محدث اعظم نمبر پاسبان الٰہ آباد ، تذکرہ مشائخ قادریہ ،ص ۲۷۱ ، فقیہ اسلام ص ۲٦۱ ، خطبات آل انڈیا سنی کانفرنس ،ص ۳۵ ، اکابر تحریک پاکستان ،ص ۲۰۹ تا ۲۱۱ ، بالاختصار۔

(محترم جناب خواجہ رضی حیدر صاحب نے ''مدنی'' کے بجائے ''ہمدانی'' لکھا ہے جو غلط ہے۔ محترم جناب مولانا سید محمد مدنی میاں مدظلہ العالی کو احقر راقم الحروف کے مرشد حضرت شیخ محمد مودود احمد العلیمی الرشیدی القادری علیہ الرحمۃ کے بھتیجے داماد ہونے کے ساتھ ساتھ سلسلہ قادریہ احمد رشیدیہ میں بھی آپ سے خلافت حاصل ہے۔(ناصر الدین)

۴۰۔ ایضاً ،ص ۲۷۰ ، ۲۷۱ ۔ تذکرہ علمائے اہلسنّت ،ص ۱۰۰ ، ۱۰۱ ، المبین ،ص ۱۷ ، بحوالہ روئیداد ، جلسہ علمائے اہلسنّت ص ۱۲ ، مطبوعہ حنفیہ پٹنہ ۱۳۲۰ھ ، فقہ اسلام ،ص ۲۷۳

۴۱۔ ایضاً ص ۲۷۱ ، ایضاً ص ۱۰۰ ، تذکرہ مشائخ قادریہ ،ص ۲٦۴ تذکرہ مشائخ رضویہ ،ص ۴٦۴

۴۲۔ فیضان قادریہ ،ص ۵۳ تا ۵٦

۴۳۔ گنج ہائے گرانمایہ ،ص ۲۷

۴۴۔ ایضاً ص ۲۷۲ ، بحوالہ ابوالکلام آزاد کی تاریخی شکست

۴۵۔ ایضاً ص ۲۷۲ ، ۲۷۳ ، تذکرہ علمائے اہلسنّت ،ص ۱۰۱ ، فیضان قادریہ ،ص ۵٦

۴٦۔ ایضاً ص ۳۲۲ تا ۳٦۳ بالاختصار

۴۷۔ تذکرہ علمائے اہلسنّت ،ص ۲٦۰ ، تذکرہ محدث سورتی ،ص ۱۹۳